

## 209832-خاوند نے بیوی کو طلاق دیکر رجوع کر لیا پھر بعد میں دوسری اور تیسرا طلاق بیوی کے مطالبے پر دی، تو یہ طلاق ہے یا خلع؟

سوال

میرے خاوند نے مجھے ایک بار کہا "تمیں طلاق" اور پھر رجوع کر لیا، پھر کسی موقع پر جب مجھے اسکی غیر اخلاقی اور تکلیف دہ حرکتوں کا علم ہوا تو میں نے اس سے طلاق کا مطالبہ کر دیا، اور اس نے مجھے طلاق دے دی، پھر شوہر نے کہا : "مجھے طلاق دینے پر افسوس ہے، اور میرا ارادہ طلاق دینے کا نہیں تھا، وہ تو صرف آپ کے کہنے پر طلاق کا لفظ بول دیا تھا" اگرے دن میں نے اس سے فون پر رابطہ کیا اور اس سے میں نے تیسرا طلاق کا مطالبہ کر لیا تو اس نے مجھے تیسرا طلاق بھی دے دی۔ اب مجھے نہیں معلوم کہ جو کچھ ہوا طلاق تھی یا خلع؟ اور کیا مجھے مہر واپس دینا پڑے گا؟ یادوں میں سے کچھ بھی نہیں ہوا؟

پسندیدہ جواب

اول :

بیوی کیلئے اپنے خاوند سے کسی شرمی عذر کے بغیر طلاق کا مطالبہ کرنا درست نہیں ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (جو کوئی بھی خاتون اپنے خاوند سے بغیر کسی معقول وجہ کے طلاق کا مطالبہ کرے تو اس پر جنت کی خوشبو بھی حرام ہے)

اسے امام احمد (21874)، ابن ماجہ (2055) نے روایت کیا ہے [حدیث مذکور عربی الفاظ] "فِي غَيْرِ مَا بَأْسٌ" کا مطلب ہے کہ طلاق کے بغیر کوئی چارہ کار نہیں (اخوذاز: شرح سندي علی سنن ابن ماجہ) اور ابافی نے اسے "إِرْوَاءُ الْغَلِيلِ" میں (2035) پر صحیح قرار دیا ہے۔

دوم :

بیان شدہ قسم کے مطابق کہ آپ کے خاوند نے پہلی طلاق دے دی، اور پھر رجوع کر لیا، اسکے بعد آپ کے مطالبے پر انہوں نے ایک بار اور طلاق دے دی؛ تو اس صورت میں دو طلاقیں تو قطعی طور پر ہو چکی ہیں، پہلی اور دوسری، اور آپ کے خاوند کا یہ کہنا کہ "وہ تو اس نے آپ کے کہنے پر طلاق کا لفظ بولا تھا، اور اس کا ارادہ طلاق کا نہیں تھا" اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ جب تک خاوند کو طلاق کے لفظ کا معنی معلوم ہو اور اس پر کسی نے زبردستی بھی نہ کی ہو تو طلاق واقع ہو جاتی ہے چاہے طلاق کا ارادہ ہو یا نہ ہو، اس کا تفصیلی بیان فتوی نمبر (171398) پر گزرنچا ہے۔

جبکہ دوسری طلاق کے بعد اگر خاوند نے رجوع نہیں کیا اور تیسرا طلاق دے دی تو تیسرا طلاق کے واقع ہونے کے بارے میں اہل علم کا اختلاف ہے، تو کچھ [اس حالت میں] تیسرا طلاق ہونے کے قائل نہیں میں، اور راجح بھی یہی ہے کہ [اس حالت میں] تیسرا طلاق نہیں ہوتی، جیسا کہ فتوی نمبر (126549) پر پہلے گزرنچا ہے۔

چنانچہ اگر آپ کے خاوند نے دوسری طلاق دینے کے بعد رجوع کیا اور پھر تیسرا طلاق دی تو یہ تیسرا طلاق متفقہ طور پر واقع ہو گی۔

سوم :

آپ کا سوال کہ جو کچھ ہوا ہے طلاق ہے یا خلع؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ طلاق ہے؛ کیونکہ اس میں لفظ طلاق استعمال کیا گیا ہے، اور عوض بھی نہیں ہے۔

پہلے ایک فتویٰ نمبر (126444) پر گزرنچا ہے کہ خلع کلینی عوض کا ہونا ضروری ہے، چنانچہ اہل علم کے راجح موقف کے مطابق میاں یوں کے درمیان ہروہ جدائی جس میں عوض ہو وہ خلع ہی کھلاتے گا، چاہے لفظ طلاق ہی سے کیوں نہ ہو۔

واللہ اعلم۔